أهل الأثر
www.ahlulathar.net

فقہی احکام: پلاسٹر (پٹی) پر مسح کا حکم

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پلاسٹر یا پٹی پر مسح کرنے کے تعلق سے مندرجہ ذیل سوالات کیے گئے

ا)۔ شیخ سے پوچھا گیا: جبیرہ (پلاسٹر) اور جو اس کے معنی میں داخل ہیں (جیسے پٹی) ان پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور کتاب وسنت سے اس کی مشروعیت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا چاہئے کہ جبیرہ (پلاسٹر) کیا ہے؟

جبیرہ (پلاسٹر) اصل میں اس پٹی کو کہتے ہیں جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ فقہاء کے نزدیک اس سے مراد وہ چیز ہے جو کسی ضرورت کی وجہ سے طہارت والی جگہ پر لگایا جاتا ہے، جیسے پلاسٹر جسے ٹوٹی ہوئی ہڈی پر لگایا جاتا ہے یا پٹی جسے زخم پر لگایا جاتا ہے یا پیٹھ درد کی وجہ سے لگایا جاتا ہے یا اس جیسی چیزیں جن پر مسح کرنا انہیں دھونے سے کفایت کرے گا۔

اگر مان لیا جائے کہ وضو کرنے والے شخص کی کلائی پر پٹی لگی ہے جس کی اسے ضرورت ہے تو وہ اس حصے کو دھونے کے بدلے اس پر مسح کرے گا اور اس سے وہ کامل طہارت حاصل کرلے گا اس معنی میں کہ اگر یہ مان لیا جائے کہ یہ شخص اس کے بعد اس پلاسٹر یا پٹی کو اتار دیتا ہے تو اس کی طہارت باقی رہے گی اور نہیں ٹوٹے گی کیونکہ اس نے طہارت کو شرعی طور پر پورا کیا تھا اور پٹی اتارنے سے وضوء ٹوٹنے کی یا طہارت ختم ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

جبیرہ (پٹی یا پلاسٹر) کے تعلق سے ایسی کوئی دلیل نہیں ہے تو تعارض سے خالی ہو۔ بعض ضعیف حدیثیں ہیں جن کی طرف بعض اہلِ علم گئے ہیں اور وہ کہتے ہیں: یہ تمام حدیثیں مل کر حجت کے درجے تک پہنچ جاتی ہیں۔ بعض اہلِ علم کہتے ہیں کہ ضعیف ہونے کی وجہ سے یہ حدیثیں قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔ پھر ان میں اختلاف ہے: بعض کہتے ہیں: اس

حصے پر طہارت ساقط ہو جاتی ہے یا پٹی کی جگہ پر طہارت ساقط ہو جاتی ہے کیونکہ یہ شخص اسے کرنے سے عاجز ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ :اس پر تیمم کیا جائے گا اور مسح نہیں کیا جائے گا۔

لیکن قواعد کے (مطابق) سب سے قریب ترین قول یہ ہے اس سے قطع نظر جو (ضعیف) احادیث میں وارد ہیں وہ یہ ہے کہ ان پر مسح کیا جائے گا۔ اور یہ مسح کافی ہو گا اس پر تیمم کرنے سے جس کی ضرورت نہیں ہے۔

اس پر ہم کہتے ہیں: اگر وضو میں دھونے والے کسی حصے پر زخم لگا ہو تو اس کے مندرجہ ذیل مرتبے ہیں۔

پہلا مرتبہ: وہ حصہ کھلا ہو اور اسے دھونے سے کوئی نقصان نہ ہو، تو ایسی حالت میں اسے دھونا واجب ہے۔

دوسرا مرتبہ: وہ حصہ کھلا ہو مگر اسے دھونے سے نقصان ہو، نہ کہ مسح کرنے سے نقصان ہو تو ایسی حالت میں اسے دھونے کے بجائے اس پر مسح کیا جائے گا۔

تیسرا مرتبہ: وہ حصہ کھلا ہو اور اسے دھونے یا مسح کرنے سے نقصان ہو، تو ایسی حالت میں اس پر تیمم کیا جائے گا۔

چوتھا مرتبہ: وہ حصہ پٹی یا اس جیسی چیز سے چھپا ہو جس کی اسے ضرورت ہے۔ تو اس حال میں اس پر مسح کیا جائے گا اور یہ کافی ہو گا۔

۲) کیا پٹی پر مسح کرنے کی کچھ شرطیں ہیں؟ اس معنی میں کہ اگر پٹی ضرورت سے زیادہ ہو تو کیا کریں؟

جواب: پٹی پر صرف ضرورت کے وقت مسح کیا جاتا ہے، اسی لئے اسے ضرورت کے مطابق ہی لگایا جائے۔ ضرورت کا معنٰی یہ نہیں کہ اسے صرف درد یا چوٹ کی جگہ ہی لگایا جائے بلکہ جتنی ضرورت ہو اس پلاسٹر یا پٹی کو ثابت (اور مضبوط) رکھنے کے لئے تو وہ بھی ضرورت میں سے ہے۔

۳) کیا اس کے حکم میں ریشے دار پٹیاں (زخم پر لگانے والی ہلکی سوتی پٹیاں) بھی شامل ہیں؟

جواب: ہاں اس (کے حکم) میں یہ شامل ہے۔ پھر یہ بھی جان لیا جائے کہ پٹیوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے جیسا نہیں ہے کہ اس کی ایک خاص مدت ہو۔ بلکہ اس پر مسح اس وقت تک کیا جائے جب تک کہ اسے رکھنے کی ضرورت ہو۔ بلکہ اس پر مسح بڑی اور چھوٹی ناپاکی کی حالت میں کیا جائے گا برخلاف موزوں کے جیسے پہلے گزرا (جس پر مسح صرف چھوٹی ناپاکی کی حالت میں طہارت حاصل کرنے کے لئے وضو میں مسح کر کے کیا جاتا ہے)۔ غسل واجب ہونے کی صورت میں پٹی پر مسح کیا جائے گا جیسے وضو میں کیا جاتا ہے۔

(۴) پٹی پر مسح کرنے کی کیا کیفیت ہے؟ کیا پوری پٹی پر مسح کیا جائے یا بعض حصے پر کریں؟ اس کی تفصیل کیا ہے؟

جواب: ہاں پوری پٹی پر (مسح) کیا جائے۔ کیونکہ اصل یہ ہے کہ بدل کا حکم جس چیز سے اسے بدلا گیا ہے اس کا ہوگا جب تک سنت سے اس کے خلاف کچھ اور وارد نہ ہو۔ تو یہاں مسح، دھونے کے بدلے ہے۔ تو جس طرح دھونے میں پورے عضو کو دھونا شامل ہے اسی طرح (پٹیوں پر) مسح کرنے میں پوری پٹی پر مسح کرنا شامل ہے۔ رہا موزوں پر مسح کرنا تو اس میں رخصت ہے اور سنت سے ثابت ہے کہ اس کے بعض حصے (یعنی صرف اوپری حصے) پر مسح کرنا کافی ہے۔

(مصدر: من الأحکام الفقهية في الطهارة و الصلاة و الجنائز از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ ص ۳۲ تا ۳۴)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد